میری جگہ

قربانی کا مقصد

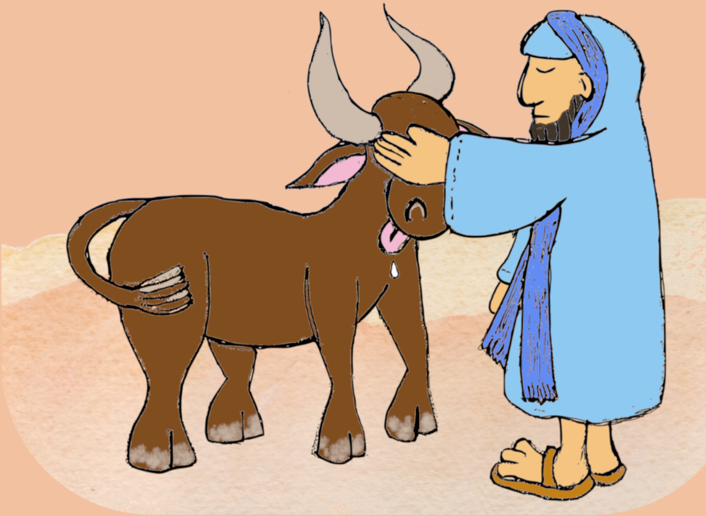

merī jagah. qurbānī kā maqsad

In My Stead. The Purpose of Sacrifice

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 10*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.

published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. M. Heindl; R. Gunther
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-abraham-isaac/

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

میری جگہ بے عیبی	3
میری جگہ گناہ گار	4
میری جگہ موت کی سزا	5
میری جگہ جان کی قربانی	5
اصل قربانی عیسیٰ مسیح ہے	8
اصل قربانی سے بحالی یقینی	10
توریت، احبار 4:13-21	10

جب خدا اسرائیلی قوم کو مصر سے نکال لایا تو اُن کے لئے ایمان کا سفر شروع ہوا۔ چلتے چلتے وہ سینا پہاڑ پر پہنچ گئے۔ وہاں خدا نے اُنہیں زندگی کی راہ دکھائی۔ جو اُس پر چل پڑے اُس کا خدا اور دوسروں کے ساتھ رشتہ بحال رہتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ وفادار رہے۔

► **کیا اب سے خدا اور قوم کے درمیان رشتہ اچھا رہا؟**

افسوس، ایسا نہیں تھا۔ ہم اپنی جرسی سے دھول تو جھاڑ سکتے ہیں۔ لیکن گناہ کو ہم اِتنی آسانی سے جھاڑ کر اپنے آپ سے دُور نہیں کر سکتے۔ یوں اسرائیلی قوم بار بار گناہ میں اُلجھی رہی۔ گناہ اِتنی مضبوطی سے انسان کے اندر اٹکا رہتا ہے جتنی مضبوطی سے گُٹھلی آم کے اندر اٹکی رہتی ہے۔ آم، گُٹھلی کے بِنا ہوتا ہی نہیں۔ انسان بھی گناہ کے بِنا ہوتا ہی نہیں۔

► **کیا انسان اِس حالت میں پاک خدا کے حضور آ سکتا ہے؟**

نہیں۔ گناہ سے اُسے خدا سے دُور ہی دُور رہنا پڑتا ہے۔

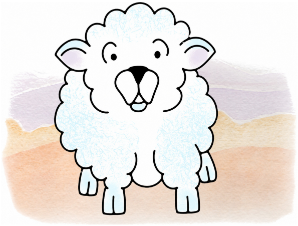

لیکن خدا رحم دل ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ انسان میرے حضور آئے، کہ وہ مجھ سے رفاقت رکھے۔ اِس لئے اُس نے اپنی مہربانی سے یہ کمی دُور کرنے کا ایک راستہ کھول دیا۔

◄ اُس نے کیا راستہ کھول دیا؟

اُس نے شریعت کا ایک انتظام قائم کیا تاکہ انسان گناہ سے آزاد ہو کر خدا کے حضور آسکے، اُس سے رفاقت رکھ سکے۔

◄ کونسا انتظام؟

قربانی کا انتظام۔

◄ یہ انتظام کس طرح ہماری خدا سے رفاقت بحال کرتا ہے؟

یہ گناہ کو دُور کرنے سے خدا سے رفاقت بحال کرتا ہے۔ اِس لئے لازم تھا کہ تمام لوگ قربانی پیش کریں۔ اِس قربانی کے لئے بَیل، بھیڑ یا بکری استعمال ہوتی تھی۔

◄ قربانی کے پیچھے کیا خیال ہے؟

پہلا خیال،

میری جگہ بے عیبی

توریت میں لکھا ہے،

> جب لوگوں کو پتا لگے کہ ہم نے گناہ کیا ہے تو جماعت ملاقات کے خیمے کے پاس ایک جوان بَیل لے آئے اور اُسے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔

◄ جانور کو کیوں انسان کی جگہ قربان کیا جاتا تھا ؟

اِس لئے کہ وہ بے عیب تھا۔ صرف بے عیب جانور منظور تھا (احبار 3:1)۔ دوسرا خیال،

میری جگہ گناہ گار

لکھا ہے،

> جماعت کے بزرگ رب کے سامنے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں، اور وہ وہیں ذبح کیا جائے۔

◄ انسان اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھ دیتا تھا۔ یہ کیوں؟

اِس سے اُس کا گناہ جانور پر منتقل ہو جاتا تھا۔ تیسرا خیال،

میری جگہ موت کی سزا

◄ **تب جانور کو ذبح کیا جاتا تھا۔ یہ کیوں؟**

اُسے انسان کی جگہ ذبح کیا جاتا تھا، جو اپنے گناہوں کے باعث سزائے موت کے لائق تھا۔ چوتھا خیال،

میری جگہ جان کی قربانی

لکھا ہے،

> پھر امامِ اعظم جانور کے خون میں سے کچھ لے کر ملاقات کے خیمے میں جائے۔ وہاں وہ اپنی اُنگلی اُس میں ڈال کر اُسے سات بار رب کے سامنے یعنی مُقدّس ترین کمرے کے پردے پر چھڑکے۔ پھر وہ خیمے کے اندر کی اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر خون لگائے جس پر بخور جلایا جاتا ہے۔ باقی خون وہ باہر خیمے کے دروازے کی اُس قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔

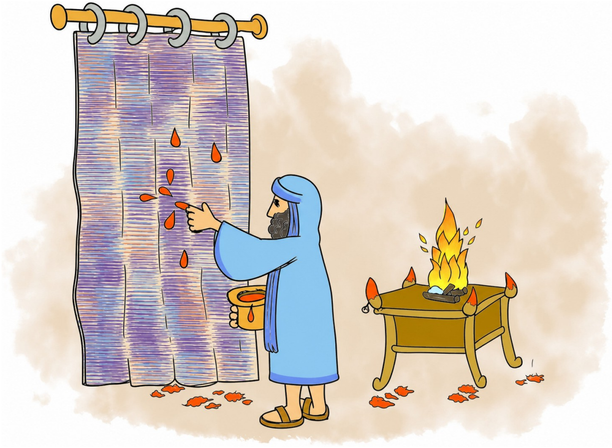

◄ امام خون کو مقدِس کی مختلف چیزوں پر چھڑک دیتا ہے۔ کیوں؟
خون جان کا نشان ہے۔ یوں توریت میں لکھا ہے،

> ہر مخلوق کے خون میں اُس کی جان ہے۔ مَیں نے اُسے
> تمہیں دے دیا ہے تاکہ وہ قربان گاہ پر تمہارا کفارہ
> دے۔ (احبار 11:17)

اِس کے بعد امام جانور کی تمام چربی قربان گاہ پر

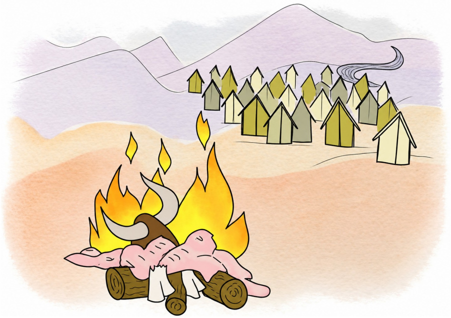

اور باقی حصہ خیمہ گاہ کے باہر جلا دیتا تھا۔ لکھا ہے،

> یوں وہ لوگوں کا کفارہ دے گا اور اُنہیں معافی مل جائے گی۔

◄ قربانی سے لوگوں کو کیا ملتا تھا ؟
اُن کا کفارہ دیا جاتا تھا اور اُنہیں معافی مل جاتی تھی۔

◄ لیکن کیا جانور کی قربانی سچ مچ انسان کے گناہوں کو دُور کرسکتا تھا ؟
ہرگز نہیں۔ اِس لئے لکھا ہے،

> ممکن ہی نہیں کہ بَیل بکروں کا خون گناہوں کو دُور کرے۔
>
> (انجیل، عبرانیوں 4:10)

جانوروں کی قربانیاں صرف اصل کا سایہ تھیں۔ وہ صرف اُس آنے والی قربانی کی طرف اشارہ تھیں جو سچ مچ انسان کے گناہوں کو دُور کرسکتی تھی۔ اِس لئے پانچواں خیال،

اصل قربانی عیسیٰ مسیح ہے

◄ اصل قربانی کون ہے؟
عیسیٰ مسیح۔ اِس لئے یحییٰ نبی، عیسیٰ مسیح کو دیکھتے ہی پکار اُٹھا،

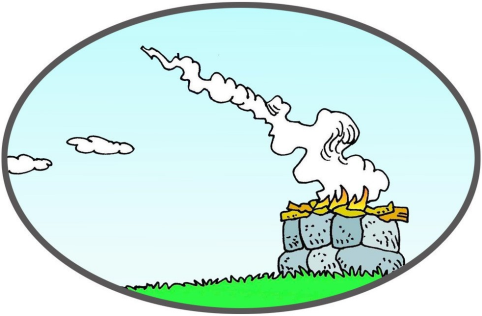

دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

(انجیل، یوحنا 29:1)

عیسیٰ مسیح نے اپنا خون صلیب پر بہانے سے وہ قربانی دی جس سے انسان کے گناہوں کو سچ مچ مٹایا جاتا ہے۔جس طرح ایک اَور جگہ پرلکھا ہے،

تجھے ذبح کیا گیا، اور اپنے خون سے تُو نے لوگوں کو ہر قبیلے، ہر اہلِ زبان، ہر ملت اور ہر قوم سے اللہ کے لئے خرید لیا ہے۔ (انجیل، مکاشفہ 9:5)

جانوروں کی قربانیاں گناہوں کو مٹانے کا عارضی وسیلہ تھیں جبکہ اصل قربانی دائمی ہے۔ اُسی سے گناہوں کو مٹانے کا مؤثر راستہ کُھل گیا۔ عیسیٰ مسیح میں وہ بے عیبی ہے جو مجھ میں پائی نہیں جاتی۔ پھر بھی وہ میری جگہ گناہ گار ٹھہرا۔ اُسے میری جگہ موت کی سزا ملی۔ میری ہی جگہ اُس نے اپنی جان دی تاکہ مَیں خدا کو منظور ہو جاؤں۔ ایک آخری خیال،

اصل قربانی سے بحالی یقینی

- اِس قربانی سے ہمارا خدا سے رشتہ بدل جاتا ہے۔ کیسے؟

اِس قربانی سے ہمارا خدا سے رشتہ بحال ہو جاتا ہے۔ تب ہم ہر وقت خدا کے حضور آ سکتے ہیں، اُس کی رفاقت میں رہ سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ ہم اُس کی یہ قربانی قبول کریں۔

- کیا آپ نے اُس کی یہ قربانی قبول کر لی ہے؟

توریت، احبار 4:13-21

اگر اسرائیل کی پوری جماعت نے غیرارادی طور پر گناہ کر کے رب
کے کسی حکم سے تجاوز کیا ہے اور جماعت کو معلوم نہیں تھا تو بھی
وہ قصوروار ہے۔ جب لوگوں کو پتا لگے کہ ہم نے گناہ کیا ہے تو
جماعت ملاقات کے خیمے کے پاس ایک جوان بَیل لے آئے اور
اُسے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ جماعت کے بزرگ
رب کے سامنے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں، اور وہ وہیں
ذبح کیا جائے۔ پھر امامِ اعظم جانور کے خون میں سے کچھ لے کر
ملاقات کے خیمے میں جائے۔ وہاں وہ اپنی اُنگلی اُس میں ڈال
کر اُسے سات بار رب کے سامنے یعنی مُقدّس ترین کمرے کے
پردے پر چھڑکے۔ پھر وہ خیمے کے اندر کی اُس قربان گاہ کے
چاروں سینگوں پر خون لگائے جس پر بخور جلایا جاتا ہے۔ باقی خون وہ
باہر خیمے کے دروازے کی اُس قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے جس
پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ اِس کے بعد وہ اُس کی تمام چربی نکال

کر قربان گاہ پر جلا دے۔ اُس بَیل کے ساتھ وہ سب کچھ کرے
جو اُسے اپنے ذاتی غیرارادی گناہ کے لئے کرنا ہوتا ہے۔ یوں وہ
لوگوں کا کفارہ دے گا اور اُنہیں معافی مل جائے گی۔ آخر میں وہ
بَیل کو خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر اُس طرح جلا دے جس طرح اُسے
اپنے لئے بَیل کو جلا دینا ہوتا ہے۔ یہ جماعت کا گناہ دُور کرنے کی
قربانی ہے۔